۶- إنَّ اللّهَ لا يُوصَفُ إلاّ بِما وَصَفَ بِهِ نَفْسَهُ؛ وَأنّى يُوصَفُ الَّذي تَعْجِزُ الْحَواسُّ أنْ تُدْرِكَهُ، وَالأَوْهامُ أنْ تَنالَهُ، وَالْخَطَراتُ أنْ تَحُدَّهُ، وَالأَبْصارُ عَنِ الإحاطَةِ بِهِ.

(تحف العقول ص ٤٨٢)

۷- فَمَنْ زَعَمَ أنَّهُ مُجْبَرٌ عَلَى الْمَعاصِي فَقَدْ أحالَ بِذَنْبِهِ عَلَى اللّهِ وَقَدْ ظَلَمَهُ في عُقُوبَتِهِ.

(تحف العقول ص ٤٦١)

۸- إنَّ لِلّهِ بِقاعاً يُحِبُّ أنْ يُدْعا فيها فَيَسْتَجيبَ لِمَنْ دَعاهُ وَالْحيرُ مِنْها.

(تحف العقول ص ٤٨٢)

۹- إذا كانَ زَمانُ الْعَدْلِ فيهِ أغْلَبَ مِنَ الْجَوْرِ، فَحَرامٌ أنْ يَظُنَّ أحَدٌ بِأحَدٍ سُوءً حَتّى يَعْلَمَ ذلِكَ مِنْهُ، وَإذا كانَ زَمانُ الْجَوْرُ أغْلَبُ فيهِ مِنَ الْعَدْلِ فَلَيْسَ لأِحَدٍ أنْ يَظُنَّ بِأحَدٍ خَيْراً ما لَمْ يَعْلَمْ ذلِكَ مِنْهُ.

(اعيان الشيعة ج ۲ (طبع جديد) ص ۳۹)

۱۰-... فَمَنْ ماتَ عَلى طَلَبِ الْحَقِّ وَلَمْ يُدْرِكْ كَما لَهُ فَهُوَ عَلى خَيْرٍ؛ وَذلِكَ قَوْلُهُ: «وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهاجِراً إلَى اللّهِ وَرَسُولِهِ... الآية.

(تحف العقول ص ٤٧٢)

۱۱- مَنِ اتَّقَى اللّهَ يُتَّقَ وَمَنْ أطاعَ اللّهَ يُطَعْ.

(تحف العقول ص ٤٨٢)

۶۔ خدا کی توصیف انہیں اوصاف سے کی جاسکتی ہے جن سے اس نے خود اپنی توصیف کی ہے اور اس خدا کی توصیف کیسے کی جاسکتی ہے جسکے ادراک سے حواس عاجز ہیں اور اوہام کی وہاں تک رسائی نہیں ہے، تصورات جس کی حد بندی نہیں کرسکتے، آنکھیں اس کا احاطہ نہیں کرسکتیں۔

"تحف العقول، ص ۴۸۲"

۷۔ جسکا گمان یہ ہے کہ وہ گناہ کرنے پر مجبور ہے (جبر کا عقیدہ رکھتا ہے) اس نے اپنے گناہوں کو خدا (کی گردن) پر ڈال دیا اور اس کو بندوں کے جزا دینے کے سلسلہ میں ظالم قرار دیدیا

"تحف العقول، ص ۴۶۱"

۸۔ خدا کی زمین پر ایسے بھی ٹکڑے ہیں جہاں خدا دوست رکھتا ہے کہ ان مقامات پر دعا کی جائے تو خدا اس کو قبول کرے اور حائر (امام حسینؑ) انہیں مقامات میں سے ہے۔

"تحف العقول، ص ۴۸۲"

۹۔ جب کبھی ایسا زمانہ آئے جس میں عدل و انصاف کو ظلم و جور پر غلبہ ہو تو کسی کو کسی کے بارے میں بدگمانی کرنا حرام ہے جب تک اس کی برائی کا علم نہ حاصل ہوجائے۔ اور جب کبھی ایسا زمانہ آجائے کہ جس میں ظلم و جور کو عدل و انصاف پر غلبہ ہوجائے تو کسی کو کسی کے بارے میں حسن ظن نہیں رکھنا چاہئیے جب تک اس کے بارے میں نیکی کا علم نہ ہوجائے۔

"اعیان الشیعہ، طبع جدید، ج ۲، ص ۳۹"

۱۰۔ جو شخص تحصیل سعادت و خیر کے راستہ میں قدم اٹھائے اور کمال تک پہونچنے سے پہلے مرجائے تو اس کی موت خیر پر ہوئی ہے جیسا کہ قرآن نے کہا ہے: "ومن یخرج من بیته مهاجراً الی الله ورسوله ... الخ"، جو شخص اپنے گھر سے خدا و رسول کی طرف ہجرت کے لئے قدم نکالے اور مرجائے تو اس کی جزا خدا پر ہے۔

تحف العقول، ص ۴۷۲

۱۱۔ جو خدا سے ڈرے گا لوگ اس سے ڈریں گے اور جو خدا کی اطاعت کرے گا لوگ اسکی فرمانبرداری کریں گے۔

"تحف العقول، ص ۴۸۲"

۱۲ـ أُذْكُرْ حَسَرَاتِ التَّفْرِيطِ بِأَخْذِ تَقْدِيمِ الْحَزْمِ.

(بحارالانوار/۷۸/۳۷۰)

۱۳ـ أَلْحَسَدُ مَاحِي الْحَسَنَاتِ جَالِبُ الْمَقْتِ.

(اعيان الشيعة (الطبع الجديد) ج ۲ ص ۳۹)

۱۴ـ أَلْعُقُوقُ يُعَقِّبُ الْقِلَّةَ وَيُؤَدِّي إِلَى الذِّلَّةِ.

(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳۶۹)

۱۵ـ أَلْعِتَابُ مِفْتَاحُ الثِّقَالِ، وَالْعِتَابُ خَيْرٌ مِنَ الْحِقْدِ.

(اعيان الشيعة (الطبع الجديد) ج ۲ ص ۳۹)

۱۶ـ مَنْ أَطَاعَ الْخَالِقَ لَمْ يُبَالِ سَخَطَ الْمَخْلُوقِينَ وَمَنْ أَسْخَطَ الْخَالِقَ فَلْيَتَيَقَّنْ أَنْ يَحِلَّ بِهِ سَخَطُ الْمَخْلُوقِينَ.

(تحف العقول ص ۴۸۲)

۱۷ـ فَإِنَّ الْعَالِمَ وَالْمُتَعَلِّمَ شَرِيكَانِ فِي الرُّشْدِ.

(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳۶۷)

۱۸ـ أَلسَّهَرُ أَلَذُّ لِلْمَنَامِ، وَالْجُوعُ يَزِيدُ فِي طِيبِ الطَّعَامِ.
(اعيان الشيعة ج ۲ ص ۳۹)

۱۲۔ دور اندیشی کے ذریعہ پہلے تفریط کے نقصانات کو یاد کرکے ان کا تدارک کرو۔

(بحار، ج ۷۸، ص ۳۷۰)

۱۳۔ حسد نیکیوں کو مٹانے والا اور خدا (و مخلوق) کی ناراضگی پیدا کرنے والا ہے۔
"اعیان الشیعہ، طبع جدید، ج ۲، ص ۳۹"

۱۴۔ والدین کی نافرمانی قلت روزی اور ذلت و رسوائی کا سبب ہوتا ہے۔

"بحار، ج ۷۸، ص ۳۶۹"

۱۵۔ سرزنش (و سختی کرنا) شدید دشواریوں کا سبب ہے مگر کینہ سے بہرحال بہتر ہے۔
"اعیان الشیعہ، طبع جدید، ج ۲، ص ۳۹"

۱۶۔ جو خدا کی اطاعت کرے اسکو مخلوق کی ناراضگی سے نہیں ڈرنا چاہیئے۔ لیکن جو خدا کو ناراض کردے اس کو یقین رکھنا چاہیئے کہ مخلوق اس سے ضرور ناراض ہوگی۔
(تحف العقول، ص ۴۸۲)

۱۷۔ طالب علم اور معلم دونوں رُشد میں شریک ہیں۔

(بحار، ج ۷۸، ص ۳۶۷)

۱۸۔ شب بیداری نیند کو لذیذ بنادیتی ہے اور بھوک غذا کو خوش مزہ بنادیتی ہے۔

"اعیان الشیعہ، طبع جدید، ج ۲، ص ۳۹"

۱۹-أُذْكُرْ مَصْرَعَكَ بَيْنَ يَدَيْ أَهْلِكَ وَلاٰ طَبيبَ يَمْنَعُكَ وَلاٰ حَبيبَ يَنْفَعُكَ

(اعيان الشيعة (الطبع الجديد) ج ۲ ص ۳۹)

۲۰-... فَمَنْ فَعَلَ فِعْلاً وَكٰانَ بِدينٍ لَمْ يَعْقِدْ قَلْبُهُ عَلىٰ ذٰلِكَ لَمْ يَقْبَلِ اللّهُ مِنْهُ عَمَلاً إِلاّ بِصِدْقِ النِّيَّةِ...

(تحف العقول ص ۴۷۳)

۲۱-مَنْ أَمِنَ مَكْرَ اللهِ وَأَليمَ اَخْذِهِ تَكَبَّرَ حَتّى يَحِلَّ بِهِ قَضٰاؤُهُ وَنٰافِذُ أَمْرِهِ.

(تحف العقول ص ۴۸۳)

۲۲-أَلْقُوا النِّعَمَ بِحُسْنِ مُجٰاوَرَتِهٰا وَالْتَمِسُوا الزِّيٰادَةَ فيهٰا بِالشُّكْرِ عَلَيْهٰا.

(اعيان الشيعة (الطبع الجديد) ج ۲ ص ۳۹)

۲۳-مَنْ كٰانَ عَلىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ هٰانَتْ عَلَيْهِ مَصٰائِبُ الدُّنْيٰا وَلَوْ قُرِضَ وَنُشِرَ.

(تحف العقول ص ۴۸۳)

۲۴-إِنَّ اللّهَ جَعَلَ الدُّنْيٰا دٰارَ بَلْوىٰ، وَالآخِرَةَ دٰارَ عُقْبىٰ وَجَعَلَ بَلْوَى الدُّنْيٰا لِثَوٰابِ اْلآخِرَةِ سَبَباً، وَثَوٰابَ اْلاٰخِرَةِ مِنْ بَلْوَى الدُّنْيٰا عِوَضاً.

(تحف العقول ص ۴۸۳)

۲۵-إِنَّ اللّهَ إِذٰا أَرٰادَ بِعَبْدٍ خَيْراً إِذٰا عُوتِبَ قَبِلَ.

(تحف العقول ص ۴۸۱)

۲۶-إِنَّ الْمُحِقَّ السَّفيهَ يَكٰادُ أَنْ يُطْفِيَ نُورَ حَقِّهِ بِسَفَهِهِ.

(تحف العقول ص ۴۸۳)

۱۹۔ اس وقت کو یاد کرو جب تم اپنے اہل وعیال کے سامنے پڑے ہو گے اس وقت نہ کوئی طبیب تم کو موت سے بچا سکتا ہے اور نہ کوئی دوست تمہارے کام آسکتا ہے۔

"اعیان الشیعہ، طبع جدید، ج ۲، ص ۳۹"

۲۰۔ اگر کوئی ایسا کام کرے جس کا صمیم دل سے موافق نہ ہو تو خدا اس سے اس عمل کو قبول نہ کرے گا۔ بس وہ تو صرف اسی عمل کو قبول کرتا ہے جس میں صدق نیت ہو...

"تحف العقول، ص ۴۷۳"

۲۱۔ جو شخص مکر خدا سے مطمئن ہو اور اس کی دردناک گرفت سے بے خوف ہو تو وہ متکبر ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ قضا اور اس کا حکم نافذ (اسکے گریبان کو) پکڑے۔

"تحف العقول، ص ۴۸۳"

۲۲۔ نعمتوں کو اچھی ہمسائیگی (یعنی صحیح مصرف میں صرف کر) کے ساتھ باقی رکھو اور شکر ادا کرکے اس میں زیادتی چاہو۔ "اعیان الشیعہ، طبع جدید، ج ۲، ص ۳۹"

۲۳۔ جو شخص خدا کی طرف سے واضح دلیل رکھتا ہو وہ دنیا کے ہر مصائب کو آسان سمجھتا ہے چاہے اس کے ٹکڑے کردیئے جائیں۔ "تحف العقول، ص ۴۸۳"

۲۴۔ خدا نے دنیا کو مصیبتوں کا گھر بنایا ہے۔ اور آخرت کو جزا کا گھر قرار دیا ہے اور دنیا کی مصیبتوں کو آخرت کے ثواب کا ذریعہ قرار دیا ہے اور آخرت کے ثواب کو دنیا کی مصیبتوں کا عوض قرار دیا ہے۔ "تحف العقول، ص ۴۸۳"

۲۵۔ خدا جب کسی بندے کیلئے خیر چاہتا ہے تو جب ناصحوں کی طرف سے اس کو توبیخ کی جاتی ہے تو قبول کرلیتا ہے۔ "تحف العقول، ص ۴۸۱"

۲۶۔ حق بجانب بیوقوف اپنی بیوقوفی کی وجہ سے نور حق کو قریب ہے کہ بجھادے۔ "تحف العقول، ص ۴۸۳"

۲۷-شعرا نشده الامام عليه السلام، يخاطب به المتوكل العباسی :

بَاتُوا عَلَىٰ قُلَلِ ٱلأَجْبَالِ تَحْرُسُهُمْ
غُلْبُ الرِّجَالِ فَلَمْ تَنْفَعْهُمُ القُلَلُ
وَاسْتُنْزِلُوا بَعْدَ عِزٍّ عَنْ مَعَاقِلِهِمْ
وَأَسْكِنُوا حُفَراً يَا بِئْسَ مَانَزَلُوا
نَادَاهُمُ صَارِخٌ مِنْ بَعْدِ دَفْنِهِمُ
أَيْنَ ٱلأَسَاوِرُ وَالتِّيجَانُ وَالْحُلَلُ
أَيْنَ الْوُجُوهُ الَّتِي كَانَتْ مُنَعَّمَةً
مِنْ دُونِهَا تُضْرَبُ ٱلأَسْتَارُ وَالْكِلَلُ
فَأَفْصَحَ الْقَبْرُ عَنْهُمْ حِينَ سَاءَلَهُمْ
تِلْكَ ٱلْوُجُوهُ عَلَيْهَا الدُّودُ يَقْتَتِلُ
قَدْ طَالَمَا أَكَلُوا دَهْراً وَقَدْ شَرِبُوا
فَأَصْبَحُوا الْيَوْمَ بَعْدَ ٱلأَكْلِ قَدْ أُكِلُوا
وَطَالَمَا عَمَّرُوا دُوراً لِتُسْكِنَهُمْ
فَفَارَقُوا الدُّورَ وَٱلأَهْلِينَ وَانْتَقَلُوا
وَطَالَمَا كَنَزُوا ٱلأَمْوَالَ وَادَّخَرُوا
فَفَرَّقُوهَا عَلَى ٱلأَعْدَاءِ وَارْتَحَلُوا

(اعيان الشيعة (الطبع الجديد) ج ۲ ص ۳۸)

۲۸-أَلْغِنىٰ: قِلَّةُ تَمَنِّيكَ وَالرِّضَا بِمَا يَكْفِيكَ.

(اعيان الشيعة (الطبع الجديد) ج ۲ ص ۳۹)

۲۹-أَلْغَضَبُ عَلىٰ مَنْ تَمْلِكُ لُؤْمٌ.

(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳۷۰)

۲۷۔ پہاڑوں کی چوٹیوں پر بڑی موٹی گردنوں والے (بہادر لوگ) "جبکہ وہ ان چوٹیوں پر شب بسر کرتے تھے" ان کی حفاظت کرتے رہے۔ لیکن وہ چوٹیاں ان کو فائدہ نہ پہونچا سکیں۔

(۲) عزت کے بعد ان کو ان کی پناہ گاہوں سے اتار کر گڑھے میں رکھ دیا گیا اور وہ کتنی بری جگہ ہے۔

(۳) ان کے مرنے کے بعد منادی نے ندا دی: انکے طلائی دستبند، انکے تاج، ان کے زیور یہ سب کہاں گئے۔

(۴) وہ مرفہ چہرے جنکے سامنے پردے اور مچھر دانیاں لٹکائی جاتی تھیں وہ کیا ہوئے۔؟

(۵) جب ان سے سوال کیا گیا تو قبر نے ان کی طرف سے جواب دیا اب تو ان کے چہروں پر کیڑے چل رہے ہیں۔

(۶) زمانہ تک انہوں نے کھایا پیا مگر آج کھانے کے بعد ان کو کھا لیا گیا۔

(۷) انہوں نے اپنے رہنے کے لئے بہت سے گھر بنائے لیکن ان گھروں سے اور اپنے اہل و عیال سے منتقل ہو گئے۔

(۸) مالوں کا خزانہ اور ذخیرہ کیا تھا لیکن اسکو دشمنوں پر تقسیم کر کے خود کوچ کر گئے:

ان اشعار کو امامؑ نے متوکل کے سامنے پڑھا تھا:

"اعیان الشیعہ، طبع جدید، ص ۳۸، ج ۲"

۲۸۔ کم امید اور ماجرا کفایۃ پر راضی رہنا ہی مالداری ہے۔

"اعیان الشیعہ، طبع جدید، ج ۲، ص ۳۹"

۲۹۔ اپنے مملوک پر غضب ناک ہونا قابل ملامت ہے۔

"بحار، ج ۷۸، ص ۳۷۰"

٣٠-أَلشَّاكِرُ أَسْعَدُ بِالشُّكْرِ مِنْهُ بِالنِّعْمَةِ الَّتِي أَوْجَبَت الشُّكْرَ، لِأَنَّ النِّعَمَ مَتاعٌ وَالشُّكْرَ نِعَمٌ وَعُقْبىٰ.

(تحف العقول ص٤٨٣)

٣١-أَلنّاسُ في الدُّنْيا بِالْأَمْوالِ وَفِي الْآخِرَةِ بِالْأَعْمالِ.

(اعيان الشيعة، (الطبع الجديد) ج ٢ ص ٣٩)

٣٢-إِيّاكَ وَالْحَسَدَ فَإِنَّهُ يَبِينُ فيكَ، وَلا يَعْمَلُ في عَدُوِّكَ.

(اعيان الشيعة (الطبع الجديد) ج ٢ ص ٣٩)

٣٣-أَلْحِكْمَةُ لا تَنْجَعُ فِي الطِّباعِ الْفاسِدَةِ.

(اعيان الشيعة (الطبع الجديد) ج ٢، ص ٣٩)

٣٤-أَلْمِراءُ يُفْسِدُ الصَّداقَةَ الْقَديمَةَ.

(اعيان الشيعة (الطبع الجديد) ج ٢، ص ٣٩)

٣٥-لا تَطْلُبِ الصَّفاءَ مِمَّنْ كَدَّرْتَ عَلَيْهِ، وَلَا الْوَفاءَ مِمَّنْ غَدَرْتَ بِهِ،

(اعيان الشيعة، (الطبع الجديد) ج ٢ ص ٣٩)

٣٦-راكِبُ الْحَرُونِ أَسيرُ نَفْسِهِ وَالْجاهِلُ أَسيرُ لِسانِهِ.

(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣٦٩)

۳۰۔ شکرگزار کے شکر کی سعادت اس نعمت کی سعادت سے زیادہ ہے جس کی بنا پر اس نے شکر کیا ہے۔ اس لئے کہ نعمت زندگی کی حاجت ہے۔ لیکن شکر نعمت بھی ہے اور جزا بھی

(تحف العقول، ص ۴۸۳)

۳۱۔ انسان کی عزت و شخصیت دنیا میں اموال سے ہے اور آخرت میں اعمال سے ہے۔

اعیان الشیعہ، طبع جدید، ج ۲، ص ۳۹

۳۲۔ حسد سے پرہیز کرو کیونکہ اس کا برا اثر تم میں ظاہر ہوگا اور تمہارے دشمن میں بے اثر رہیگا

اعیان الشیعہ، طبع جدید، ج ۲، ص ۳۹

۳۳۔ فاسد طبیعتوں میں حکمت کا اثر نہیں ہوتا۔

اعیان الشیعہ، طبع جدید، ج ۲، ص ۳۹

۳۴۔ جنگ و جدال پرانی دوستی کو خراب کر دیتی ہے۔

اعیان الشیعہ، طبع جدید، ج ۲، ص ۳۹

۳۵۔ اس شخص سے صفا و یگانگی طلب نہ کرو جس پر غصہ ہو، اور جس سے غداری کی ہو اس سے وفا کی توقع نہ کرو۔

(اعیان الشیعہ، طبع جدید، ج ۲، ص ۳۹)

۳۶۔ کھڑے (اور بے حرکت) جانور پر سوار شخص اپنا قیدی ہے۔ اور جاہل اپنی زبان کا قیدی ہے۔

(بحار، ج ۷۸، ص ۳۶۹)

۳۷۔مَنْ جَمَعَ لَكَ وُدَّهُ وَرَأْيَهُ فَاجْمَعْ لَهُ طَاعَتَكَ.

(تحف العقول ص۴۸۳)

۳۸- أَلْهَزْلُ فُكَاهَةُ السُّفَهَاءِ، وَصِنَاعَةُ الْجُهَّالِ.

(بحارالانوار ج۷۸ ص۳۶۹)

۳۹۔أَلْمُصِيبَةُ لِلصَّابِرِ وَاحِدَةٌ وَلِلْجَازِعِ إِثْنَتَانِ.

(اعیان الشیعة ج۲ (طبع جدید) ص۳۹

۴۰۔أَلْعُجْبُ صَارِفٌ عَنْ طَلَبِ الْعِلْمِ، دَاعٍ إِلَى الْغَمْطِ وَالْجَهْلِ.

(اعیان الشیعة (الطبع الجدید) ج۲ ص۳۹)

۳۷۔ جو شخص اپنی محبت اور رائے (دونوں) تمہارے لئے (مخصوص) کردے۔ تم اپنی اطاعت اس کیلئے مخصوص کردو۔ «تحف العقول، ص۴۸۳»

۳۸۔ بیہودہ گوئی بیوقوفوں کیلئے لذت بخش، اور نادانوں کا کام ہے۔

«بحار، ج ۷۸، ص ۳۶۹»

۳۹۔ صبر کرنے والے انسان کیلئے مصیبت ایک ہوتی ہے اور جزع و فزع کرنے والے کے لئے دو ہوتی ہے۔ «اعیان الشیعہ، طبع جدید، ج ۲، ص ۳۹»

۴۰۔ خودپسندی طلب علم سے روکتی ہے اور انسان کے پستی و جہالت کا سبب بنتی ہے۔ «اعیان الشیعہ، طبع جدید، ج ۲، ص ۳۹»

گیارہویں امام، حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

کی چالیس حدیث

معصوم سیزدہم

امام یازدہم

امام حسن عسکری علیہ السلام

نام :-----حسن (ع)،

مشہور لقب :---عسکری (ع)،

کنیت :---ابو محمد،

باپ :---امام علی نقی (ع)،

ماں :----سلیل (س)،

تاریخ ولادت :--۸ر ربیع الآخر یا ۲۴ر ربیع الاول ،

سن ولادت :--۲۳۲ر ہجری قمری ،،-- جائے ولادت :---مدینہ منورہ : ،

تاریخ شہادت :--۸ر ربیع الاول ،---سن شہادت :---۲۶۰ر ہجری قمری : ،

جائے شہادت : سامراء ----سبب شہادت :--معتمد نے زہر دلوایا ،

عمر مبارک :--۲۸ر سال ، ---مدفن :---شہر سامراء ،،

دوران زندگی :--اس کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے ،

۱۔ قبل از امامت (۲۲ر سال) ۲۳۲ر سے لیکر سن ۲۵۴ ،ھ ،ق ،تک ۔

۲۔ دور امامت (۶ سال) ، ۲۵۴ سے لیکر ۲۶۰ ، ھ ،ق ،تک

آپ زندگی بھر اپنے زمانہ کے بادشاہوں کے زیر نظر تھے اور آخر میں زہر دیکر شہید کردیا گیا ۔

اربعون حديثاً

عن الامام الحسن العسكري عليه السلام

١۔اَللّٰهُ هُوَ الَّذي يَتأَلَّهُ إِلَيْهِ عِنْدَ الْحَوائِجِ وَالشَّدائِدِ كُلُّ مَخْلُوقٍ، عِنْدَ انْقِطاعِ الرَّجاءِ مِنْ كُلِّ مَنْ دُونَهُ، وَتَقَطُّعِ الأَسْبابِ مِنْ جَميعِ مَنْ سِواهُ.
(بحارالانوار ج٣ ص ٤١)

٢- حُبُّ الأَبْرارِ لِلأَبْرارِ ثَوابٌ لِلأَبْرارِ. وَحُبُّ الْفُجّارِ لِلأَبْرارِ فَضيلَةٌ لِلأَبْرارِ، وَبُغْضُ الْفُجّارِ لِلأَبْرارِ، زَيْنٌ لِلأَبْرارِ وَبُغْضُ الأَبْرارِ لِلْفُجّارِ خِزْيٌ عَلى الْفُجّارِ.
(تحف العقول ص٤٨٧)

٣۔ما تَرَكَ الْحَقَّ عَزيزٌ إِلاّ ذَلَّ، وَلا أَخَذَ بِهِ ذَليلٌ إِلاّ عَزَّ.
(تحف العقول ص٤٨٩)

٤- فَأَمّا مَنْ كانَ مِنَ الْفُقَهاءِ صائِناً لِنَفْسِهِ، حافِظاً لِدينِهِ، مُخالِفاً عَلى هَواهُ مُطيعاً لِأَمْرِ مَوْلاهُ، فَلِلْعَوامِ أَنْ يُقَلِّدُوهُ.
(وسائل الشيعة ج١٨ ص٩٥)

امام حسن عسکری ؑ کی چالیس حدیث

۱۔ اللہ وہ ذات ہے کہ ہر مخلوق شدائد اور ضرورتوں کے وقت جب ہر طرف سے اس کی امید منقطع ہو جائے اور اس کے علاوہ تمام مخلوقات کے وسائل ٹوٹ جائیں تو اس کی پناہ لیتی ہے۔ "بحار، ج ۳، ص ۴۱"

۲۔ نیک لوگوں کی نیک لوگوں سے دوستی و محبت نیک لوگوں کیلئے ثواب ہے۔ اور برے لوگوں کی نیک لوگوں سے محبت نیک لوگوں کی فضیلت ہے۔ اور بدکار لوگوں کی نیکوکاروں سے بغض نیکوکاروں کیلئے باعث زینت ہے، اور نیکوکاروں کا بدکاروں سے بغض رکھنا بدکاروں کی رسوائی ہے۔ "تحف العقول، ص ۴۸۷"

۳۔ جس عزت دار نے حق کو چھوڑا وہ ذلیل ہوا۔ اور جس ذلیل نے حق پر عمل کیا وہ صاحب عزت ہو گیا۔ "تحف العقول، ص ۴۸۹"

۴۔ فقہا میں سے جو اپنے نفس کی حفاظت کرنے والا ہو، اور دین کی حفاظت کرنے والا ہو، خواہشات نفس کی مخالفت کرنے والا ہو، اپنے آقا کے حکم کی اطاعت کرنے والا ہو عوام کو چاہیے کہ اس کی تقلید کریں۔ "وسائل الشیعہ ج ۱۸، ص ۹۵"

۵ـ سَيَأْتِي زَمَانٌ عَلَى النَّاسِ وُجُوهُهُمْ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ، وَقُلُوبُهُمْ مُظْلِمَةٌ مُتَكَدِّرَةٌ ، السُّنَّةُ فِيهِمْ بِدْعَةٌ، وَالْبِدْعَةُ فِيهِمْ سُنَّةٌ، الْمُؤْمِنُ بَيْنَهُمْ مُحَقَّرٌ، وَالْفَاسِقُ بَيْنَهُمْ مُوَقَّرٌ، أُمَرَاؤُهُمْ جَاهِلُونَ جَائِرُونَ وَعُلَمَاؤُهُمْ فِي أَبْوَابِ الظَّلَمَةِ...

(مستدرك الوسائل ٢ ص ٣٢٢)

٦ـ مَنْ وَعَظَ أَخَاهُ سِرّاً فَقَدْ زَانَهُ. وَمَنْ وَعَظَهُ عَلَانِيَةً فَقَدْ شَانَهُ.

(تحف العقول ص ٤٨٩)

٧ـ خَيْرُ إِخْوَانِكَ مَنْ نَسِيَ ذَنْبَكَ وَذَكَرَ إِحْسَانَكَ إِلَيْهِ.

(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣٧٩)

٨ـ قَلْبُ الأَحْمَقِ فِي فَمِهِ وَفَمُ الْحَكِيمِ فِي قَلْبِهِ.

(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣٧٤)

٩ـ مَنْ رَكِبَ ظَهْرَ الْبَاطِلِ نَزَلَ بِهِ دَارَ النَّدَامَةِ.

(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣٧٩)

١٠ـ أَلْغَضَبُ مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ.

(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣٧٣)

١١ـ لَا تُمَارِ فَيَذْهَبَ بَهَاؤُكَ ، وَلَا تُمَازِحْ فَيُجْتَرَأَ عَلَيْكَ.

(تحف العقول ص ٤٨٦)

۵۔ عنقریب لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ ان کے چہرے خنداں وشادماں ہوں گے ، ان کے دل تیرہ وتاریک ہوں گے سنت خدا بدعت ، اور بدعت الٰہی سنت ہوگی ، ان کے درمیان مومن حقیر اور فاسق محترم ہوگا ، ان کے علما ظالموں کے دربار میں ہوں گے ، ان کے فرمان روا جاہل وستمگر ہوں گے ۔

"مستدرک الوسائل ، ج ۲ ، ص ۳۲۲"

۶۔ جسنے اپنے برادر مومن کو پوشیدہ طور سے نصیحت کی اس نے اس کو آراستہ کیا اور جس نے علانیہ نصیحت کی اس نے اس کے ساتھ برائی کی ۔ "تحف العقول ، ص ۴۸۹"

۷۔ تمہارا بہترین بھائی وہ ہے جو تمہارے گناہ بھول جائے اور تم نے جو اس پر احسان کیا ہے اس کو یاد رکھے ۔ "بحار ، ج ۷۸ ، ص ۳۷۹"

۸۔ احمق کا دل اس کے منہ میں ہوتا ہے اور حکیم کا منہ اس کے دل میں ہوتا ہے ۔

"بحار ، ج ۷۸ ، ص ۳۷۴"

۹۔ جو پشت باطل پر سوار ہوگا (غلط کام کرے گا) وہ پشیمانی کے گھر میں اترے گا ۔

"بحار ، ج ۷۸ ، ص ۳۷۹"

۱۰۔ ہر برائی کی کلید غصہ ہے ۔

"بحار ، ج ۷۸ ، ص ۳۷۳"

۱۱۔ جنگ وجدال نہ کرو ورنہ تمہاری عزت وآبرو ختم ہو جائے گی ۔ اور مذاق وشوخی نہ کرو ورنہ لوگوں کی جرأت بڑھ جائے گی ۔ "تحف العقول ، ص ۴۸۶"

١٢ - ما أقبَحَ بِالمُؤمِنِ تكُونُ لَهُ رَغبَةٌ تُذِلُّهُ
(انوارالبهيّه، ص ٣٥٣)

١٣-ألمُؤمِنُ بَرَكَةٌ عَلَى المُؤمِنِ وَحُجَّةٌ عَلَى الكافِرِ
(تحف العقول ص ٤٨٩)

١٤-خَصلَتانِ لَيسَ فَوقَهُما شَيءٌ، ألإيمانُ بِاللهِ وَنَفعُ ألإخوانِ.
(تحف العقول ص ٤٨٩)

١٥-مِنَ الفَواقِرِ الَّتي تَقصِمُ الظَّهرَ: جارٌ إن رَأىٰ حَسَنَةً أخفاها وَإن رَأىٰ سَيِّئَةً أفشاها.
(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣٧٢)

١٦.ألتَواضُعُ نِعمَةٌ لايُحسَدُ عَلَيها.
(تحف العقول ص ٤٨٩)

١٧.لَيسَ مِنَ ألأدَبِ إظهارُ الفَرَحِ عِندَ المَحزُونِ.
(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣٧٤)

١٨.أقَلُّ الناسِ راحَةً الحَقُودُ.
(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣٧٣)

١٩.جُعِلَتِ الخَبائِثُ في بَيتٍ وَالكَذِبُ مَفاتيحُها.
(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣٧٩)

۱۲۔ مومن کیلئے کتنی بری بات ہے کہ ایسی چیز کی طرف رغبت رکھے جو اس کی ذلت و رسوائی کا سبب ہو۔
"انوار البھیۃ، ص ۳۵۳"

۱۳۔ مومن، مومن کیلئے باعث برکت اور کافر کیلئے حجت ہے۔
"تحف العقول، ص ۴۸۹"

۱۴۔ دو خصلتیں ایسی ہیں جن سے اوپر کوئی شئی نہیں ہے۔ ۱۔ ایمان باللہ، ۲۔ برادر مومن کو نفع پہونچانا۔
"تحف العقول، ص ۴۸۹"

۱۵۔ کمر شکن مصائب میں سے وہ پڑوسی ہے جو اچھی بات کو چھپالے اور بری بات کو طشت از بام کر دے۔
"بحار، ج ۷۸، ص ۳۷۲"

۱۶۔ انکساری ایک ایسی نعمت ہے جس پر حسد نہیں کیا جاسکتا۔
"تحف العقول، ص ۴۸۹"

۱۷۔ غمگین آدمی کے سامنے اظہار خوشی کرنا خلاف ادب ہے۔
"بحار، ج ۷۸، ص ۳۷۴"

۱۸۔ کینہ رکھنے والے لوگ سب سے زیادہ ناراحت ہیں۔
"بحار، ج ۷۸، ص ۳۷۳"

۱۹۔ تمام برائیوں کو ایک کمرے میں بند کر دیا گیا ہے اور اس کی کلید جھوٹ کو قرار دیا گیا ہے۔
"بحار، ج ۷۸، ص ۳۷۹"

۲۰۔مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِی لا تُغْفَرُ: لَيْتَنِی لا أُوَاخَذُ إلاَّ بِهٰذا. ثُمَّ قالَ عليه السلام: ألإِشْراكُ في النّاسِ أَخْفىٰ مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ عَلَى المِسْحِ الأَسْوَدِ فِي اللَّيْلَةِ الْمُظْلِمَةِ.

(تحف العقول ص ٤٨٧)

۲۱۔لا يَعْرِفُ النِّعْمَةَ إلاّ الشّاكِرُ، وَلا يَشْكُرُ النِّعْمَةَ إلاّ الْعارِفُ.

(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳۷۸)

۲۲۔مَنْ مَدَحَ غَيْرَ الْمُسْتَحِقِّ فَقَدْ قامَ مَقامَ الْمُتَّهِمِ.

(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳۷۸)

۲۳۔أَضْعَفُ الأَعْداءِ كَيْداً مَنْ أَظْهَرَ عَداوَتَهُ.

(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳۷۹)

۲۴۔رِياضَةُ الْجاهِلِ وَرَدُّ الْمُعْتادِ عَنْ عادَتِهِ كَالْمُعْجِزِ.

(تحف العقول ص ٤٨٩)

۲۵۔وَاعْلَمْ أَنَّ الإِلْحاحَ فِي الْمَطالِبِ يَسْلُبُ الْبَهاءَ وَيُورِثُ التَّعَبَ وَالْعَناءَ.

(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳۷۸)

۲۶۔كَفاكَ أَدَباً تَجَنُّبُكَ ما تَكْرَهُ مِنْ غَيْرِكَ.

(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳۷۷)

۲۰۔ جن گناہوں کو نہیں بخشا جائیگا (ان میں سے ایک گناہ یہ کہنا ہے) کاش مجھ سے اس کے علاوہ کسی اور گناہ کا مواخذہ نہ کیا جائے۔ اس کے بعد امام نے فرمایا: لوگوں کے درمیان شرک چیونٹی کی اس چال سے بھی زیادہ باریک پایا جاتا ہے جو تاریک رات میں کالی گدڑی پر چل رہی ہو۔ (تحف العقول، ص ۴۸۷)

۲۱۔ نعمت کو شکر گزار کے علاوہ کوئی نہیں پہچانتا اور عارف کے علاوہ کوئی نعمت کا شکر نہیں ادا کرتا۔ (بحار، ج ۷۸، ص ۳۷۸)

۲۲۔ جو غیر مستحق کی مدح کرے وہ اپنے کو متہم شخص کی جگہ پیش کرتا ہے۔

(بحار، ج ۷۸، ص ۳۷۸)

۲۳۔ فریب نظر کے اعتبار سے سب سے کمزور دشمن وہ ہے جو اپنی دشمنی کو ظاہر کردے۔

(بحار، ج ۷۸، ص ۳۷۸)

۲۴۔ جاہل کو تربیت دینا اور کسی شئی کے عادی کو اس کی عادت چھڑانا مثل معجزہ کے ہے (یعنی بہت مشکل ہے) (تحف العقول، ص ۴۸۹)

۲۵۔ سوال میں گڑگڑانا بے آبروئی اور باعث رنج و زحمت ہے۔

(بحار، ج ۷۸، ص ۳۷۸)

۲۶۔ تمہارے باادب ہونے کیلئے یہی کافی ہے کہ دوسروں کی جس بات کو ناپسند کرتے ہو خود اس سے اجتناب کرو۔ (بحار، ج ۷۸، ص ۳۷۷)

۲۷۔إنَّ لِلسَّخاءِ مِقْداراً، فَإنْ زادَ عَلَيْهِ فَهُوَ سَرَفٌ، وَلِلْحَزْمِ مِقْداراً، فَإنْ زادَ عَلَيْهِ فَهُوَ جُبْنٌ.
(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳۷۷)

۲۸۔وَلِلإقْتِصادِ مِقْداراً فَإنْ زادَ عَلَيْهِ فَهُوَ بُخْلٌ، وَلِلشَّجاعَةِ مِقْداراً فَإنْ زادَ عَلَيْهِ فَهُوَ تَهَوُّرٌ.
(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳۷۷)

۲۹۔مَنْ كانَ الْوَرَعُ سَجِيَّتَهُ، وَالْكَرَمُ طَبِيعَتَهُ، وَالْحِلْمُ خُلَّتَهُ كَثُرَ صَدِيقُهُ.
(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳۷۹)

۳۰۔إذا نَشِطَتِ الْقُلُوبُ فَأوْدِعُوها وَإذا نَفَرَتْ فَوَدِّعُوها.
(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳۷۹)

۳۱۔فَرَضَ اللهُ تَعالَى الصَّوْمَ لِيَجِدَ الْغَنِيُّ مَسَّ الْجُوعِ لِيَحْنُوَ عَلَى الْفَقيرِ.
(کشف الغمة ج ۲ ص ۱۹۳)

۳۲۔لا يَشْغَلْكَ رِزْقٌ مَضْمُونٌ عَنْ عَمَلٍ مَفْرُوضٍ.
(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳۷٤)

۳۳۔إيّاكَ وَالإذاعَةَ وَطَلَبَ الرِّياسَةِ فَإنَّهُما يَدْعُوانِ إلَى الْهَلَكَةِ.
(بحارالانوار ج ۷۸ ص ۳۷۱)

۲۷۔ سخاوت کی ایک مقدار ہوتی ہے اگر اس سے آگے بڑھ جائے تو فضول خرچی ہے، اور دور اندیشی (اور احتیاط) کی ایک حد ہوتی ہے اگر اس سے آگے بڑھ جائے تو بزدلی ہے
(بحار، ج ۷۸، ص ۳۷۷)

۲۸۔ میانہ روی کی بھی ایک حد ہوتی ہے اگر اس سے آگے بڑھ جائے تو بخل ہے، شجاعت کی بھی ایک حد ہے اگر اس سے آگے بڑھ جائے تو وہ تہور ہے۔
(بحار، ج ۷۸، ص ۳۷۷)

۲۹۔ جس کی عادت تقویٰ ہو، کرم طبیعت ہو، حلم اس کی خُلت ہو اس کے دوست بہت ہوں گے۔
(بحار، ج ۷۸، ص ۳۷۹)

۳۰۔ جس وقت قلوب مسرور ہوں (علم و کمال) ان میں ودیعت کرو، اور جس وقت خالی و متنفر ہوں ان کو چھوڑ دو۔
(بحار، ج ۷۸، ص ۳۷۹)

۳۱۔ خداوند عالم نے روزہ اس لئے واجب قرار دیا ہے تا کہ مالدار (بھوک و) پیاس کا مزہ چکھے اور اس کی وجہ سے فقیر پر مہربانی کرے۔
(کشف الغمہ ج ۲، ص ۱۹۳)

۳۲۔ جس رزق کی خدا نے ضمانت دی ہے (اس کی طلب) تم کو واجب عمل سے نہ روک دے۔
(بحار، ج ۷۸، ص ۳۷۴)

۳۳۔ خبردار ریاست و شہرت طلبی سے بچو کیونکہ یہ دونوں ہلاکت کی طرف دعوت دینے والے ہیں۔
(بحار، ج ۷۸، ص ۳۷۱)

٣٤ـ لَيْسَتِ الْعِبادَةُ كَثْرَةَ الصِيامِ وَالصَّلاةِ وَإِنَّمَا الْعِبادَةُ كَثْرَةُ التَّفَكُّرُ في أمْرِ اللّهِ.

(تحف العقول ص٤٨٨)

٣٥ـ اِتَّقُوا اللّهَ وَكُونُوا زَيْناً وَلا تَكُونُوا شَيْناً.

(تحف العقول ص٤٨٨)

٣٦ـ لا يُدْرِكُ حَريصٌ ما لَمْ يُقَدَّرْ لَهُ.

(تحف العقول ص٤٨٩)

٣٧ـ جُرْأَةُ الْوَلَدِ عَلىٰ والِدِهِ في صِغَرِهِ تَدْعُو إلَى الْعُقُوقِ في كِبَرِهِ.

(بحارالانوار ج٧٨ ص٣٧٤)

٣٨ـ مِنَ الْجَهْلِ الضِحْكُ مِنْ غَيْرِ عَجَبٍ

(تحف العقول ص٤٨٧)

٣٩ـ إنَّكُمْ في آجالٍ مَنْقُوصَةٍ، وَأيّامٍ مَعْدُودَةٍ، وَالْمَوْتُ يَأتي بَغْتَةً، مَنْ يَزْرَعْ خَيْراً يَحْصِدْ غِبْطَةً، وَمَنْ يَزْرَعْ شَرّاً يَحْصِدْ نَدامَةً، لِكُلِّ زارِعٍ ما زَرَعَ.

(تحف العقول ص٤٨٩)

٤٠ـ مَنْ لَمْ يَتَّقِ وُجُوهَ النّاسِ لَمْ يَتَّقِ اللّهَ

(بحارالانوار ج ٧٨ ص ٣٧٧)

۳۴۔ روزہ و نماز کی کثرت عبادت نہیں ہے بلکہ امر خدا کے بارے میں غور و فکر کرنا عبادت ہے۔

"تحف العقول، ص ۴۸۸"

۳۵۔ تقوائے الٰہی اختیار کرو۔ اور (ہمارے لئے) باعث زینت بنو، باعث برائی نہ بنو۔

"تحف العقول، ص ۴۸۸"

۳۶۔ حریص آدمی اپنے مقدر سے زیادہ نہیں حاصل کر سکتا۔

"تحف العقول، ص ۴۸۹"

۳۷۔ بچپنے میں بچے کی اپنے باپ سے جسارت، اس کو بڑے ہونے پر عاق ہونے کا سبب بن جاتی ہے۔

"بحار، ج ۷۸، ص ۳۷۴"

۳۸۔ بغیر تعجب کے ہنسنا جہالت کی علامت ہے۔

"تحف العقول، ص ۴۸۷"

۳۹۔ تم کو کم ہونے والی عمریں ملی ہیں اور چند گنے چنے دن ملے ہیں، موت کسی بھی وقت اچانک آسکتی ہے، جو خیر کی زراعت کرے گا وہ خوشی و نفع کاٹے گا۔ اور جو شر و برائی کی کاشت کرے گا وہ ندامت کاٹے گا۔ ہر شخص کو وہی چیز ملے گی جس کی وہ کاشت کرے گا۔

"تحف العقول، ص ۴۸۹"

۴۰۔ جو لوگوں کے سامنے برائی کرنے سے نہیں بچے گا (اور گناہ کرے گا) وہ خدا سے بھی نہیں ڈرے گا۔

"بحار، ج ۷۸، ص ۳۷۷"